گینٹ

گینٹ ایک سمندری چڑیا ہے۔ پروں کا رنگ سفید، زرد رنگ کی نوک دار چونچ، بطخ جیسے پیر۔ یہ ہے گینٹ کا پورا حلیہ۔ یہ سمندری چڑیا زیادہ تر انگلینڈ، آئرلینڈ اور اسکاٹ لینڈ میں پائی جاتی ہے۔کبھی کبھی فلوریڈا کے ساحلوں پربھی نظرآتی ہے۔

بہت سی دوسری سمندری چڑیوں کی طرح گینٹ کی خوراک مچھلی ہے۔ اپنی خوراک کو وہ پانی میں غوطہ لگا کر حاصل کرتی ہے۔ گینٹ کے غوطہ لگانے کا طریقہ حیرت انگیز ہے۔ یہ پانی کی سطح سے پچاس فٹ سے اوپر تک کی اڑان بھرتی ہے۔ پھر اچانک اپنے پروں کو بند کرکے سیدھی نیچے آتی ہے اور پانی کی سطح سے ٹکرا کر اس میں غائب ہو جاتی ہے۔

گینٹ پانی میں کئی فٹ کی گہرائی تک غوطہ لگا سکتی ہے۔ اس سے گینٹ کے غوطوں کی طاقت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ مچھیرے سمندر کی گہرائی میں جال ڈالے مچھلی کے انتظار میں ہوتے ہیں۔ گینٹ غوطہ لگاتی ہےتو کبھی ان کے جال میں پھنس جاتی ہے۔ مچھیروں کا کہنا ہے کہ جب کبھی گینٹ زندہ پکڑ لی جاتی ہےتو وہ چار چار زندہ

مچھلیاں اُگلتی ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ گینٹ کے منہ میں رہنے کے باوجود مچھلیاں زندہ رہتی ہیں، اور اگر انھیں اسی وقت پانی میں ڈال دیا جائے تو وہ تیرنے لگتی ہیں۔

گینٹ سال میں ایک بار انڈے دیتی ہے۔ وہ کسی مخصوص جگہ پر ہی انڈے دیتی ہے۔ یہاں وہ فروری کے آخر سے لے کر اکتوبر تک رہتی ہے۔ وہ اپنا گھونسلہ چٹّانوں کے اُبھرے ہوئے حصّے پر بناتی ہے۔ گھونسلہ بنانے کے لیے وہ سمندری گھاس کا استعمال کرتی ہے۔ رفتہ رفتہ یہ گھاس خشک ہوکر چٹان کے اُبھرے ہوئے حصّے سے چپک جاتی ہے۔ گینٹ کے گھونسلوں سے کبھی کبھی بڑی عجیب اور حیرت انگیز چیزیں ملتی ہیں۔ ان گھونسلوں میں مکّھن لگانے کے چمچے، گولف کی گیندیں، ربڑ کے جوتے اور مور کے پَر پائے گئے ہیں۔

مادہ گینٹ صرف ایک انڈا دیتی ہے۔ بچہ گینٹ جب انڈے سے نکلتا ہے تو اندھا اور گنجا ہوتا ہے۔ اس وقت اس کے پیر چھوٹے اور سر بڑا ہوتا ہے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ چوبیس گھنٹے میں ہی اس میں اتنی طاقت آجاتی ہے کہ وہ اپنے پر پھیلا سکتا ہے۔ انڈے سے نکلنے کے سات دن تک ماں باپ اس کی پوری حفاظت کرتے ہیں۔ آٹھویں دن اس کی آنکھیں کھلتی ہیں۔ نویں دن وہ زور زور سے چیخنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

انڈے سے بچے کی پہلی پرواز تک کوئی چودہ ہفتے کا وقفہ ہوتا ہے۔ گینٹ کے بچے کی کھال کے نیچے چربی ہوتی ہے۔ جب تک یہ بچے خود مچھلی پکڑنا نہیں سیکھ لیتے ان کا گزارا اس چربی پر ہوتا ہے۔ یہ چربی صدری کی طرح ان کے جسم کی حفاظت بھی کرتی ہے۔

قدرت نے دنیا میں گینٹ جیسے مختلف قسم کے حیرت انگیز پرندے پیدا کیے ہیں۔ ان کو محفوظ رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔

© NCERT not to be republished

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

زرد	:	پیلا
حلیہ	:	وضع قطع
مخصوص	:	خاص
رفتہ رفتہ	:	دھیرے دھیرے، آہستہ آہستہ
حیرت انگیز	:	اچنبھا پیدا کرنے والا
سطح	:	اوپری پرت
خشک	:	سوکھا
پرواز	:	اڑان
وقفہ	:	درمیانی مدت، عرصہ
صدری	:	سینہ بند، واسکٹ، بنڈی، جیکٹ
پرندہ	:	چڑیا، پنچھی

2 نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے:

غُوطَہ خور زَرْد خُوْراک حُلْیَہ مَخْصُوص

© NCERT not to be republished

3 غور کیجیے:

اس زمین پر گینٹ کی طرح مختلف قسم کے پرندے اور جانور پائے جاتے ہیں۔ انھیں جب ہم دیکھتے ہیں تو ہمارے علم میں اضافہ ہوتا ہے۔ ایسی ہی دوسری حیرت انگیز چیزوں کا تصور کیجیے۔

4 سوچیے اور بتائیے:

(i) گینٹ کہاں پائی جاتی ہے؟
(ii) گینٹ کس طرح غوطہ لگاتی ہے؟
(iii) مچھیرے گینٹ کے بارے میں کون سی حیرت انگیز بات بتاتے ہیں؟
(iv) گینٹ اپنا گھونسلہ کہاں بناتی ہے؟
(v) گینٹ کے بچے کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

5 خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے:

گہرائی — حفاظت — سمندری گھاس — غوطہ — اڑان

(i) گینٹ کے .... لگانے کا طریقہ حیرت انگیز ہے۔
(ii) گینٹ پانی کی سطح سے پچاس فٹ اوپر تک .... بھرتی ہے۔
(iii) مچھیرے سمندر کی .... میں جال ڈالے مچھلی کے انتظار میں ہوتے ہیں۔
(iv) اپنے گھونسلے کے لیے .... کا استعمال کرتی ہے۔
(v) پہلے سات دن تک ماں باپ اس کی پوری .... کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

6 نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

حیرت انگیز　　حفاظت　　مظاہرہ　　وقفہ

7 نیچے لکھے لفظوں کی جمع بنائیے:

پرندہ　　حیوان　　صدری　　انڈا　　مچھلی　　چڑیا

8 عملی کام:

آپ جہاں رہتے ہیں وہاں کتنے طرح کے پرندے پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کی چند خوبیوں کے بارے میں لکھیے۔

© NCERT not to be republished